ہے۔اس حدیث کو اس سند کے ساتھ علامہ البانی نے 'صحیح ابن ماجہ:۱۵۲۲' میں 'صحیح' کہا ہے۔

⑬ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:اُمِرْنَا اَنْ نُخْرِجَ الْحُيَّضَ يَوْمَ الْعِيْدَيْنِ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فَيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَدَعْوَتَهُمْ وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّاهُنَّ ، قَالَتِ امْرَأَةٌ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِحْدَانَا لَيْسَ لَهَا جِلْبَابٌ؟ قَالَ : «لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا» (صحیح بخاری:۳۵۱)

''حضرت اُمّ عطیہؓ فرماتی ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم حیض والی اور پردہ نشین عورتوں کو عیدین کے دن نکالیں، وہ مسلمانوں کی جماعت اور دعا میں حاضر ہوں، اور حیض والی عورتیں نماز کی جگہ سے علیحدہ رہیں۔ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ! اگر ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو؟ آپؐ نے فرمایا: ''اس کی سہیلی اس کو اپنی چادر میں شریک کرے۔''

اس حدیث سے پتا چلتا ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کے زمانے میں بغیر چادر باہر نکلنے کا کوئی تصور بھی نہ تھا۔ چادر کے لیے اس حدیث میں 'جلباب' کا ذکر آیا ہے۔جلباب وہ چادر ہے جو کہ آپؐ کے زمانے میں ازواج مطہرات اور مؤمن عورتیں گھر میں بھی اور گھر کے باہر بھی استعمال کرتی تھیں۔گھر میں یہ چادر نماز وغیرہ کے لیے استعمال ہوتی تھی اس لیے عورتیں اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کے علاوہ جسم کو ڈھانپتی تھیں،لیکن گھر سے باہر نکلتے وقت اُمہات المؤمنین اور عام مؤمن عورتیں اسی چادر سے اپنے جسم کے علاوہ اپنے چہرے کو بھی چھپا لیتی تھیں جیسا کہ حضرت عائشہؓ کی بخاری کی روایت «فخمرت وجهي بجلبابي» سے ظاہر ہے۔

٭٭٭

اِعتــذار

ماہنامہ 'محدث' جون ۲۰۱۰ء،ص ۴۶ پر مضمون 'وجودِ باری تعالیٰ؛ سائنس کی نظر میں' کے مصنف ڈاکٹر کریسی موریسن کا تعارف غلطی سے (پروفیسر كلية الدراسات الإسلامية ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد) شائع کر دیا گیا جب کہ موصوف کا تعارف یوں پڑھا جائے: (سابق صدر نیویارک اکیڈمی آف سائنس، امریکہ) قارئین تصحیح فرمالیں!

www.KitaboSunnat.com